22658 - حج کے مہینوں میں عمرہ کی ادائیگي

سوال

کیا حج کے مہینوں میں عمرہ کی ادائیگي جائز ہے کیونکہ میں اسی برس حج نہیں کرنا چاہتا مثلا :
میں حج سے تقریبا نصف ماہ قبل مکہ مکرمہ گیا اورعمرہ ادا کرنے کے بعد واپس چلا گیا توکیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علماء کرام میں بغیر کسی اختلاف کے حج کے مہینوں میں عمرہ کی ادائیگي جائز ہے ، اس میں کوئي فرق نہیں کہ اس برس حج کی نیت ہویا حج کی نیت نہ کی جائے ۔

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چاربار عمرہ کیا اوریہ سارے عمرے ذی القعدہ کے مہینہ میں ہی کیے جوکہ حج کے مہینوں میں سے ایک ہے ، حج کے مہینے یہ ہیں : شوال ، ذی القعدہ ، اورذی الحجہ ، اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف آخری عمرہ کےساتھ حج کیا جوحجۃ الوداع کہلاتا ہے ۔

امام بخاری اورمسلم رحمہما اللہ نے انس رضي اللہ تعالی سے بیان کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چارعمرے کیے اوریہ سارے عمرے ذی القعدہ کے مہینہ میں تھے صرف وہ عمرہ جوآپ نے حج کےساتھ کیا وہ نہیں ۔

ایک عمرہ حدیبیہ سے یا حدیبیہ کے زمانے میں ذی القعدہ کے مہینہ میں ، اورایک عمرہ اس کے اگلے برس وہ بھی ذی القعدہ میں ہی ، اورایک عمرہ جعرانہ سے جہاں آپ نے غزوہ حنین کی غنیمتیں تقسیم کیں وہ بھی ذي القعدہ میں ہی تھا اورایک عمرہ اپنے حج کے ساتھ ۔

دیکھیں : صحیح بخاری حدیث نمبر (4148) اورصحیح مسلم حدیث نمبر (1253) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں:

(انس اورابن عمررضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث کا حاصل یہ ہے کہ دونوں کا چارعمروں میں اتفاق ہے اوران میں سے ایک چھ ہجری ذی القعدہ کے مہینہ میں حدیبیہ کےسال تھا اس میں انہیں روک دیا گیا تھا تووہ حلال ہوگئے

اوران کے لیے یہ عمرہ شمار کرلیا گیا ۔

اوردوسرا عمرہ ذي القعدہ سات ھجری میں عمرہ قضاء تھا ، اورتیسرا عمرہ ذي القعدہ آٹھ ھجری میں جسے عام الفتح کہا جاتا ہے میں کیا ، اورچوتھا عمرہ آپ صلی اللہ وسلم نے اپنے حج کےساتھ کیا اوراس کا احرام ذی القعدہ میں تھا اورعمل ذی الحجہ میں کیا) ،

اورایک جگہ پرکہتے ہیں :

(علماء کرام کہتے ہیں کہ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ عمرہ ذی القعدہ میں اس مہینہ کی فضیلت اوراہل جاھلیت کی مخالفت کی بنا پرکیے تھے کیونکہ وہ اسے افجر الفجور شمار کرتے تھے ۔۔۔ لھذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مہینے اس لیے کیا تا کہ اس کے جواز کا بیان بلیغ ہو اوردورجاہلیت کی رسم کے باطل کرنے میں بھی زیادہ بالغ ہو ، واللہ اعلم) ۔

واللہ اعلم .